بلوچستان　صوبائی　اسمبلی　سیکرٹریٹ۔

بروز جمعہ مورخہ 06 ستمبر 2024ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ تعلیم اور محکمہ کھیل سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **غیرسرکاری قراردادیں**

قرارداد نمبر 22 منجانب:۔ میر زابد علی ریکی، رکن صوبائی اسمبلی

ہرگاہ کہ یونین کونسل شینگر ضلع واشک جو کہ 35 ہزار نفوس پر مشتمل علاقہ ہے۔ یونین کونسل شینگر کی آبادی دیگر یونین کونسل کی بنسبت بہت زیادہ ہے لیکن اسکے باوجود یونین کونسل شینگر کو تاحال سب تحصیل کا درجہ نہیں دیا گیا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ یونین کونسل شینگر کی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے سب تحصیل کا درجہ دیا جائے۔ تاکہ علاقے کے لوگوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

قرارداد نمبر 23 منجانب:۔ میر رحمت صالح بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی

ہرگاہ کہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نیفرولوجی اینڈ یورولوجی کوئٹہ (BINUQ) جو کہ بلوچستان میں گردوں کے مریضوں کے مفت علاج ومعالجے کا واحد مرکز ہے۔ جہاں روزانہ کی بنیاد پر OPD میں سینکڑوں مریضوں کا مفت معائنہ اور ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ اور 300 سے 400 تک مریضوں کے چھوٹے بڑے آپریشن کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ روزانہ 100 سے 120 کے درمیان مریضوں کے ڈائیلاسز کئے جاتے ہیں اور اب تک 65 سے زائد مریضوں کے گردوں کی پیوندکاری کی جاچکی ہے۔ واضح رہے کہ 2015 کے ایکٹ میں (BINUQ) کے لئے 50 کروڑ روپے کی گرانٹ مختص کئے گئے تھے۔ جو کہ مریضوں کی موجودہ بڑھتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر بالکل ناکافی ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ مریضوں کی موجودہ بڑھتی ہوئی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نیفرولوجی اینڈ یورولوجی کوئٹہ کے سالانہ گرانٹ کو 50 کروڑ سے بڑھا کر 2 ارب روپے مختص کرنے کو یقینی بنائے۔ تاکہ صوبہ کے غریب عوام کو علاج ومعالجے کے مفت بہتر سہولیات میسر ہو سکے۔

(جاری صفحہ۔۔2)

Scanned with CamScanner

قرارداد نمبر 24 منجانب: سید ظفر علی آغا، رکن صوبائی اسمبلی

ہر گاہ کہ ضلع پشین میں عوام کی سہولت کی خاطر پاسپورٹ آفس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جہاں پر اب تک فیمل فوٹوگرافر کی سہولت نہ ہونے کی بنا میل فوٹوگرافر خواتین کی تصاویر اتارتے ہیں۔ جو کہ مذہبی اور قبائلی روایات کے خلاف ہے

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ ضلع پشین پاسپورٹ آفس میں فیمل فوٹوگرافر کی تعیناتی کو یقینی بنائے۔ تاکہ علاقے کی خواتین کو درپیش مسئلہ حل ہو سکے۔

قرارداد نمبر 25 منجانب:۔ محترمہ شاہدہ رؤف، رکن صوبائی اسمبلی

ہر گاہ کہ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافات میں پانی کی سپلائی کے لئے ٹریکٹر واٹر ٹینکرز کو استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ اور ناتجربہ کار ڈرائیوروں کی لاپرواہ ڈرائیونگ کی وجہ سے کوئٹہ شہر میں آئے روز ٹریفک حادثات رونما ہو رہے ہیں۔ جس کے سبب اب تک سینکڑوں قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافات میں پانی سپلائی کرنے والے ٹریکٹر واٹر ٹینکرز کی باقاعدہ طور پر رجسٹریشن کی جائے اور ان کو چلانے والے ڈرائیورز کو بغیر لائسنس کوئٹہ شہر میں ڈرائیونگ اور دوران ڈرائیونگ موبائل فون اور ہیڈ فونز کے استعمال پر فوری طور پر پابندی عائد کی جائے۔ تاکہ کوئٹہ شہر میں ٹریکٹر واٹر ٹینکرز کی وجہ سے آئے روز ٹریفک حادثات پر قابو پایا جاسکے۔

کوئٹہ
مورخہ 04 ستمبر 2024ء

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعہ مورخہ 6 ستمبر 2024ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ تعلیم (2) محکمہ کھیل

☆2 جناب محمد صادق سنجرانی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 15 اپریل 2024

مورخہ 26 جولائی 2024 کو موخر شدہ

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

صوبہ بھر کے یونین کونسل، تحصیل اور ضلعی سطح پر کل کتنے تعلیمی مراکز فعال ہیں اور ان میں تعینات کردہ ملازمین، گاڑیوں کی تعداد کی تفصیل دی جائے نیز ان تعلیمی مراکز میں ملازمین کی تنخواہوں و دیگر امور کی مد میں کل کسقدر بجٹ مختص کیا گیا ہیں کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر تعلیم

جواب موصول ہونے کی تاریخ 17 مئی 2024

1) اس وقت ای ایم آئی ایس رپورٹ (2021.22) کے مطابق صوبہ بھر میں 15096 سرکاری اسکول ہیں جن میں پرائمری اسکولوں کی تعداد 12194، مڈل اسکولوں کی تعداد 1608، ہائی اسکولوں کی تعداد 1149 اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کی تعداد 145 ہیں۔ بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی تعداد 3152 ہیں ان میں زیادہ تر سرکاری پرائمری اسکول ہیں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بنیادی وجہ اساتذہ کی کمی ہے کیونکہ ان میں بیشتر سرکاری پرائمری اسکول ایک اُستاد پر مشتمل اسکول (Single Teacher Schools) ہیں۔ اس وقت سرکاری اسکولوں میں تعینات شدہ اساتذہ کی تعداد 48841 ہیں جن میں خواتین اساتذہ کی تعداد 18825 اور مرد اساتذہ کی تعداد 29956 ہیں نان ٹیچنگ ملازمین کی تعداد 7287 ہیں اس کے علاوہ محکمہ اسکول ایجوکیشن، حکومت بلوچستان نے اساتذہ (9 تا 15 اسکیل) کی 9496 خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل پہلے سے شروع کر چکا ہے اساتذہ کی تعیناتی سے سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کا مسئلہ کافی حد تک کم ہو جائے گا اور غیر فعال سرکاری اسکول فعال ہوسکیں گے۔ مذید براں گاڑیوں کی تعداد پہلے ہی تمام ضلعی تعلیمی آفیسران کو بحوالہ مراسلہ نمبر Misc/2024/03.47/PA/DE(S) مورخہ 26 اپریل 2024 کو ایک خط لکھا جا چکا ہے تفصیل آتے ہی فراہم / منسلک کردی جائے گی۔

Scanned with CamScanner

2) محکمہ اسکول ایجوکیشن کیلئے حکومت بلوچستان نے مالی سال 2023.24 میں غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں تقریباً 65 ارب 21 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں (**مزید تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں**)۔

☆32 **میر جہانزیب مینگل رُکن اسمبلی** — **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 30 مئی 2024**

کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

تحصیل وڈھ میں اسکولز اور ان میں تعینات اساتذہ کی تفصیل دی جائے نیز کن کن اسکولز میں اساتذہ موجود ہے اور جن اسکولز میں اساتذہ موجود نہیں ہے کے اسکولز وائز کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر تعلیم — **جواب موصول ہونے کی تاریخ یکم اگست 2024**

اس بابت تحصیل وڈھ کے فعال اور غیر فعال اسکولوں کی تفصیل۔

(جز الف)

کل فعال اسکول برائے طلباء کی تعداد	79
غیر فعال اسکول برائے طلباء کی تعداد	44
کل فعال اسکول برائے طالبات ء کی تعداد	15
غیر فعال اسکول برائے طالبات ء کی تعداد	05

(جز ب)

کل فعال اسکول برائے طلباء میں ٹیچرز کی تعداد	58
کل غیر فعال اسکول برائے طلباء میں ٹیچرز کی تعداد	0
کل فعال اسکول برائے طالبات ء میں ٹیچرز کی تعداد	27
کل غیر فعال اسکول برائے طالبات ء میں ٹیچرز کی تعداد	02

مزید تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆61 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** — **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024**

کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ ہائر ایجوکشن کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024.2025 کے بجٹ میں

Scanned with CamScanner

ضلع ڈیرہ بگٹی ،ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ ہائر ایجوکشن کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر تعلیم

جواب موصول ہونے کی تاریخ 20 اگست 2024

ان تین اضلاع میں سے صرف ضلع ڈیرہ بگٹی کیلئے پی ایس ڈی پی اسکیم شامل ہے جس کی تفصیل ذیل ہے۔

پی ایس ڈی پی نمبر	اسکیم کی پہچان	اسم اسکیم	آمدہ لاگت	مختص کردہ رقم
2651	Z2024.0892 Dera Bugti CP approved	تعمیراتی کام برائے میر چاکر یونیورسٹی سب کیمپس سوئی	1000.00	100.00

☆95 **سید ظفر علی آغا رکن اسمبلی**

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 13 اگست 2024

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم میں دیگر اضلاع سے مختلف کیٹگری کے اساتذہ کو ضلع کوئٹہ اور ضلع پشین میں تبادلہ کیا جاتا ہے

(ب) اگر جز و الف کا جواب اثبات میں ہے تو تمام تبادلہ شدہ اساتذہ اور زیر التواء ٹرانسفر شدہ اساتذہ کے نام بمعہ ولدیت، شناختی کارڈ نمبر لوکل/ ڈومیسائل اور اسکولز وائز کی ضلعوار مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر تعلیم

جواب موصول ہونے کی تاریخ 29 اگست 2024

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم میں دیگر اضلاع سے مختلف کیٹگری کے اساتذہ کو ضلع کوئٹہ اور پشین میں تبادلہ کیا جاتا ہے۔

(ب) متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے تفصیلات طلب کی گئی ہیں جلد تفصیل سے آگاہ کیا جائے گا۔

☆97 **جناب ہدایت الرحمان بلوچ رکن اسمبلی**

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 27 اگست 2024

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

صوبہ بھر میں کتنے اسکول بند پڑے ہیں کی تفصیل فراہم کی جائے۔

وزیر تعلیم

جواب موصول ہونے کی تاریخ 2 ستمبر 2024

صوبہ بھر میں 3694 اسکول بند پڑے ہیں جن میں 2546 بوائز اور 1146 گرلز اسکول شامل ہیں مکمل تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

Scanned with CamScanner

☆57 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024**

کیا وزیر کھیل از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ کھیل کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ کھیل کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل **جواب موصول ہونے کی تاریخ 8 اگست 2024**

مالی سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے ایک بھی اسکیم نہیں ہے رواں مالی سال 2024.2025 کے پی ایس ڈی پی میں ضلع ڈیرہ بگٹی اور ضلع ژوب کیلئے ایک بھی اسکیم نہیں ہے جبکہ ضلع خضدار کے لیے ایک اسکیم شامل کیا گیا ہے جن کا نام پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

کوئٹہ،

مورخہ 5 ستمبر 2024

طاہر شاہ کاکڑ،

سیکرٹری،

Scanned with CamScanner